FOR IMMEDIATE RELEASE

اے ایس-091-2007

2 مئی 2007ء

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن کی جانب سے جاری کردہ بیان

پاکستان: چیف جسٹس افتخار چوہدری کی حفاظت میں ناکامی حکومت کی ایک سنگین غفلت تصور کی جائے گی

حکومت پنجاب بلاشبہہ جنرل پرویز مشرف کی فوجی حکومت کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے چیف جسٹس افتخار چوہدری کے سفر کے انتظامات میں رکاوٹیں ڈالنے کیلئے انتہائی بے جان اور بودے عذر استعمال کر رہی ہے۔ جسٹس چوہدری نے 5 مئی 2007ء کو راولپنڈی سے 260 کلومیٹر دور واقع لاہور شہر تک بذریعہ سڑک سفر کرنے کا منصوبہ بنایا ہے تاکہ لاہور ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کی دعوت پر وکلاء سے خطاب کر سکیں۔ پنجاب کی صوبائی حکومت کے سیکریٹری داخلہ نے ایک حکم میں جیسا کہ کئی بار ایسوسی ایشنوں نے بتایا کہا ہے کہ چیف جسٹس افتخار چوہدری اپنے منصوبے کے مطابق بذریعہ سڑک لاہور کا سفر نہ کریں بلکہ بذریعہ طیارہ جائیں کیونکہ حکومت کو معتبر ذرائع سے اطلاعات ملی ہیں کہ آئندہ چند روز کے دوران صوبہ پنجاب میں دہشت گردی اور تخریب کاری کی کارروائیاں ہونے کا امکان ہے۔ سیکریٹری داخلہ نے اپنے حکم میں مزید کہا ہے کہ کوئی ناخوشگوار واقعہ خارج از امکان نہیں ہے جبکہ حکومت پنجاب معزز چیف جسٹس (رخصت پر) کیلئے ہر قسم کے نقائص سے پاک حفاظتی انتظامات یقینی بنانا چاہتی ہے اس لئے یہ بات قرین مصلحت ہوگی کہ چیف جسٹس بذریعہ ہوائی جہاز سفر کرنے پر غور کریں۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن سمجھتا ہے کہ سیکریٹری داخلہ پنجاب کا یہ حکم سوائے اس کے کچھ نہیں کہ چیف جسٹس کو کھلی دھمکی دی جا رہی ہے کہ وہ اپنے گھر میں رہیں اور کسی عام اجتماع سے خطاب کرنے سے گریز کریں۔ یہ حکم واضح طور پر چیف جسٹس پر اپنی مرضی سے سفر کرنے کی آزادی پر پابندی عائد کرنے کے مترادف ہے۔ حکومت پاکستان چونکہ چیف جسٹس کو قانونی طور پر کسی بھی جگہ جانے سے روک نہیں سکتی اس لئے اب ناخوشگوار واقعے اور دہشت گردی کی کارروائی کو ایک دھمکی کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس بات میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہہ نہیں کہ صرف چیف جسٹس ہی نہیں بلکہ تمام شہریوں کی حفاظت اور سلامتی یقینی بنانا حکومت کی ذمے داری ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ فوجی حکومت ایک مرتبہ پھر عدلیہ کے بحران کی حقیقت کو سمجھنے میں ناکام رہی ہے اور وہ پاکستانی عوام کے اصل مفاد کو ذہن میں رکھ کر کام کرنے کے بجائے ملک میں قانون کی حکمرانی، جمہوریت اور عدلیہ کی آزادی کیلئے عوام کی اصل خواہش کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن مطالبہ کرتا ہے کہ جنرل پرویز مشرف کی فوجی حکومت چیف جسٹس افتخار چوہدری پر عائد تمام سفری پابندیاں ختم کرے اور ان کی حفاظت وسلامتی یقینی بنائے۔ ایسی صورتحال میں جبکہ انتہائی دیدہ دلیری کے ساتھ کسی ناخوشگوار واقعے کا عندیہ ظاہر کیا جا چکا ہے اگر حکومت چیف جسٹس چوہدری کے تحفظ میں ناکام رہی تو یہ اس کی سنگین غفلت تصور کی جائے گی۔

# # #

ایشین ہیومن رائٹس کمیشن ایک علاقائی غیر سرکاری ادارہ ہے جو ایشیا میں انسانی حقوق کے مسائل پر نظر رکھتا اور رائے عامہ بیدار کرنے کی کوشش میں مصروف ہے۔ کمیشن جس کا صدر دفتر ہانگ کانگ میں واقع ہے 1984ء میں قائم ہوا تھا۔